سوال

(613) جادو کا علاج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری شادی کو چار سال ہوگئے ہیں اور اولاد نہیں ہے، کبھی کبھی ذہن میں یہ خیال آتا ہے کہ شاید کسی نے جادو وغیرہ نہ کر دیا ہو کیونکہ جب بھی مباشرت کا وقت آتا ہے، تو نیند سی آنا شروع ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے مباشرت کا عمل صحیح طرح پورا نہیں ہو پاتا اور یہی وجہ ہے کہ اب تک اولاد نہیں ہو سکی، بار بار ایسا ہونے کی وجہ سے اب سیکس کرنے کا دل بھی نہیں کرتا کوئی وظیفہ بتا دیں یاں کوئی ایسا عمل بتا دیں کے ایسا نہ ہوا کرے، میڈیکلی طور ہم دونوں میاں بیوی فٹ ہیں، ایک بار حمل بھی ٹھہرا، لیکن دوسرے ماہ میں ہی ضائع ہوگیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اولاد اللہ تعالی کا عطیہ ہے، وہ جسے چاہتا ہے جتنی چاہتا ہے، عطا کر دیتا ہے۔ آپ اولاد کے حصول کے مسنون دعائیں کثرت کے ساتھ پڑھا کریں، جن میں سے ایک دعا یہ ہے:

رب ہب لی من الصالحین

اور اگر آپ کو جادو کا اندیشہ ہے تو کسی موحد عالم دین سے رابطہ کریں، اور ان سے شرعی دم کروائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جادو کے علاج کے لئے اپنے گھر میں کثرت سے سورة البقرة پڑھا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل اذکار مسنونہ کا بھی اہتمام کیا کریں:

ہر فرضی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد ذکر واذکار جو کہ احادیث میں وارد ہیں مکمل کرنے کے بعد آیۃ الکرسی کا پڑھنا۔

2-اور ایسے ہی رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنا۔ اور یہ آیۃ الکرسی قرآن مجید میں سب سے عظیم آیت ہے اور وہ اللہ تعالی کا یہ ارشاد ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ٢٥٥ .... سورة البقرة

"اللہ تعالی ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے جسے نہ تو اونگھ آئے اور نہ ہی نیند آسمان وزمین میں تمام چیزیں اسی کی ملکیت ہیں کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے وہ جو ان کے سامنے ہے اور جو انکے پیچھے ہے اس کے علم میں ہے وہ اسکے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر

جتنا وہ چاہے اس کی کرسی کی وسعت نے آسمان نے وزمین کو گھیر رکھا ہے اوراللہ تعالی ان کی حفاظت سے نہ تو تھکتا اور نہ ہی اکتاتا ہے اور وہ بلند اور بہت بڑا ہے ۔

3-اورایسے ہی ہر فرضی نماز کے بعدان تین سورتیں کا پڑھنا قل ہواللہ احد اور قل اعوذبرب الفلق اور قل اعوذبرب الناس اوران تینوں کو فجر کی نماز کے بعد دن کے شروع اوررات کے شروع مغرب کی نماز کے بعدتین تین مرتبہ پڑھیں ۔

4-اورایسے ہی سورہ البقرہ کی آخری دو آیات رات کے شروع میں پڑھیں ۔

ارشاد باری تعالی ہے ۔

ءامَنَ الرَّسولُ بِما أُنزِلَ إِلَيهِ مِن رَبِّهِ وَالمُؤمِنونَ كُلٌّ ءامَنَ بِاللَّهِ وَمَلـٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لا نُفَرِّقُ بَينَ أَحَدٍ مِن رُسُلِهِ وَقالوا سَمِعنا وَأَطَعنا غُفرانَكَ رَبَّنا وَإِلَيكَ المَصيرُ ٢٨٥ لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا وُسعَها لَها ما كَسَبَت وَعَلَيها ما اكتَسَبَت رَبَّنا لا تُؤاخِذنا إِن نَسينا أَو أَخطَأنا رَبَّنا وَلا تَحمِل عَلَينا إِصرًا كَما حَمَلتَهُ عَلَى الَّذينَ مِن قَبلِنا رَبَّنا وَلا تُحَمِّلنا ما لا طاقَةَ لَنا بِهِ وَاعفُ عَنّا وَاغفِر لَنا وَارحَمنا أَنتَ مَولىٰنا فَانصُرنا عَلَى القَومِ الكـٰفِرينَ ٢٨٦ ..... سورة البقرة

"رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اسکی طرف اللہ تعالی کی جانب سے نازل کی گئی اور مومن بھی ایمان لائے یہ سب اللہ تعالی اور اسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان ہم فرق نہیں کرتے اورانہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اے رب ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے ۔

اللہ تعالی کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جو نیکی کرے وہ اسکے لئے اور جو برائی کرے وہ اس پر ہے اے ہمارے رب اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا مالک ہے ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(جس نے رات میں آیۃ الکرسی پڑھی تو اللہ تعالی کی طرف سے اس پر ایک محافظ مقرر ہوجاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آتا)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی صحیح حدیث میں یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(جس نے رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں تو وہ اسے کافی ہیں)

اوراس کا معنی یہ ہے کہ اسے ہر بری چیز سے کافی رہیں گی ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

اوراللہ تعالی ہی زیادہ علم رکھنے والا ہے ۔

5-اورایسے ہی کثرت کے ساتھ دن اور رات کو اور کسی بھی مکان میں داخل ہوتے ہوئے اور صحراء میں جاتے ہوئے اور فضاء اور سمندر میں ہر شر سے ان پورے کلمات کے ساتھ اللہ تعالی کی پناہ مانگنی چاہیے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول پر عمل کرتے ہوئے ۔

(جو کسی منزل پر اترا اوراس نے یہ کہا- «اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق»

"میں اللہ تعالی کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی"

اسے کوئی نقصان نہیں دے گی حتی کہ وہ وہاں سے کوچ کرجائے)

6-اورایسے ہی مسلمان کوچاہیۓ کہ وہ دن کے شروع اور رات کے شروع میں (تین بار) یہ پڑھے :

«بسم اللہ الذی لایضر مع اسمہ شئ فی الارض ولافی السماء وہوالسمیع العلیم»

اس کی ترغیب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت اور صحیح ہے اوریہ ہر پریشانی سے سلامتی کا سبب ہے ۔

توتعوذات اوراذکار جادو کے شر اور دوسرے شروں سے بچاؤ کےلئے سب سے بڑے اسباب میں سے ہیں جو کہ ان پر ایمان اور صدق دل کے ساتھ ہمیشگی اوراللہ تعالی بھروسہ اور اعتماد کرے گا۔

اورجادو ہوجانے کے بعد اسکی تباہی کےلئے سب سے بڑا اسلحہ ہے لیکن اسکے ساتھ ساتھ اللہ تعالی کے سامنے گریہ زاری اوراس سے اسکے زوال اور تکلیف کے خاتمے کا سوال بھی کثرت سے ہونا چاہیئے۔

اوران دعاؤں میں سے جوکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جادو کے مریضوں سے علاج کے سلسلہ میں ثابت ہیں ایک یہ بھی ہے اسکے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو دم کیا کرتے تھے۔

«اللہم رب الناس اذھب الباس واشف انت الشافی لاشفاء الاشفاؤک شفاء لایغادر سقما»

"اے اللہ لوگوں کے رب تکلیف دور کردے اور شفا یابی سے نواز توہی شفا دینے والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا نصیب فرما کہ جو کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے"

اورایسے ہی وہ دم جوکہ جبریل علیہ السلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا تھا اوروہ انکا یہ قول ہے۔

«بسم اللہ ارقیک من کل شئ یؤذیک ومن شر کل نفس اوعین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک»

"میں اللہ کے نام سے تجھے ہر اس چیز سے دم کرتا ہوں جوکہ تکلیف دینے والی ہے اور ہر نفس کے شر سے یا ہر حاسد آنکھ سے اللہ آپ کو شفا دے میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں"

تواسے تکرار سے پڑھے (تین بار)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث